ابر، خورشید، قمر، روشنی، پھول، صدا
سب تھے موجود مگر ان کا مفہوم نہ تھا
کوئی بھی چیز کوئی چیز نہ تھی
سر مخفی تھا خدا کوئی تخلیق نہ تھی
حرف اقرار نہ تھا مہر توثیق نہ تھی
سنگ اور گوہر نایاب میں تفریق نہ تھی
آپ نے سرد عناصر کو حرارت بخشی
آپ نے صلِ علیٰ
ابر، خورشید، قمر، روشنی، پھول، صدا
سب کو مفہوم دیا!
حاجت کون و مکاں مقصد نوع بشر
مجھ پہ بھی ایک نظر؟
مجھ کو بھی دیجیے کبھی میرے ہونے کا پتا!
یا نبی صل علیٰ یا نبی صل علیٰ

امجد اسلام امجد

O

نہ اس جہاں میں نہ اس عالم مثال میں ہے
وہ روشنی جو ترے قریۂ جمال میں ہے
یہاں تو بُعد میں بھی لذتیں ہیں قربت کی
یہاں تو ہجر بھی کیفیت وصال میں ہے
ہزار صدیوں پہ پھیلا ہے، لمحۂ معراج
زمانہ بھٹکا ہوا روز و ماہ و سال میں ہے
اُسی پہ خُلقِ جہاں کی اساس رکھی گئی
وہ حسن جو تری سیرت کے خد و خال میں ہے
یہ در ہے محسن انسانیت کا در انور
یہاں جواب کی آسودگی سوال میں ہے

انور جمال